Pakistan Tehreek-e-Insaf

Central Media Department

<u>بانی چیئر مین پاکستان تحریک انصاف عمران خان کی ویڈیو لنک کے ذریعے پیشی کے دوران چیف جسٹس آف پاکستان کے امتیازی رویّے کا معاملہ</u>

پاکستان تحریک انصاف کی جانب سے عدالتی کارروائی کی براہِ راست نشریات پر پابندی بلاجواز، امتیازی اور عوام کو مصدقہ اطلاعات تک رسائی کے بنیادی دستوری حق سے محروم کرنے کی کوشش قرار۔نیب ترامیم کا معاملہ عمران خان کی ذات کا نہیں 24 کروڑ پاکستانیوں کے وسائل کے تحفظ، انسدادِ بدعنوانی کے ریاستی نظام کی تقویت اور مجموعی قومی مفادات کی نگہبانی کا معاملہ ہے،

پانامہ اور پنڈورہ لیکس کے بعد تازہ ترین دبئی لیکس نے بھی ثابت کر دیا کہ اس ملک میں واحد قومی رہنما عمران خان ہی ہیں جن کا مالیاتی ریکارڈ شفاف ترین اور جینا مرنا، دولت جائیداد سب پاکستان میں ہی ہے، عمران خان جس نیب قانون میں ترامیم کی راہ روک کر کرپشن کے نظام کی مضبوطی چاہتے ہیں اسی کی سربراہی پر بیٹھے ایک بے ایمان چیئر مین نے 9 مئی کے فالس فلیگ آپریشن میں ان کے خلاف مرکزی سہو لتکار کا کردار ادا کیا، قومی اہمیت کے اس معاملے پر بطور درخواست گزار عدالت کے سامنے اپنا نکتہ نظر بیان کرنا عمران خان کا بنیادی قانونی حق تھا، چیف جسٹس ساتھی ججوں کی واضح رائے کے بعد بانی چیئر مین کی عدالت میں ویڈیو لنک کے ذریعے پیشی کی مخالفت تو نہ کر سکے مگر انہوں نے عدالتی کارروائی کی براہِ راست نشریات روک کر انہیں امتیازی سلوک کا نشانہ بنایا، دورانِ سماعت جیل سے ویڈیو لنک پر پیشی کے باوجود بانی چیئر مین عمران خان کو نیب ترامیم پر اپنا مؤقف دینے سے محروم رکھا گیا، دستور کا آرٹیکل 10-A منصفانہ ٹرائل جبکہ 19-A ریاست کو شہریوں کی مصدقہ اطلاعات تک رسائی یقینی بنانے کا پابند بناتا ہے، عمران خان کسی جرم یا گناہ کے بغیر محض سیاسی وجوہات کی بنا پر بدترین ریاستی انتقام کی زد میں ہیں،

گزشتہ کم و بیش ایک برس سے ریاست نے عمران خان کی تقریر، تصویر اور تحریر کی نشرواشاعت پر غیر قانونی اور غیر آئینی پابندی عائد کر رکھی ہے، چیف جسٹس آف پاکستان بتائیں کس کے اشارے پر انہوں نے آئین و قانون پس پشت ڈال کر عمران خان پر عائد اس ماورائے دستور پابندی کو جواز بخشنے کی کوشش کی، چیف جسٹس جواب دیں کہ جب عدالتی کارروائی معمول کے مطابق براہِ راست نشر کی جاتی ہے تو عمران خان کی پیشی کے موقع پر اس روایت کو نہایت امتیازی انداز میں کیوں بدلا گیا، تبانی چیئر مین عمران خان کی عدالتی پیشی کے موقع پر نمودار ہونے والی ایک جھلک پر قوم کے ردعمل نے گزشتہ دو برس سے جاری ریاستی انتقام اور عدالتی سہو لتکاری کو مسترد کیا ہے، تچیف جسٹس آف پاکستان کے انفرای/ شخصی فیصلے پورے نظامِ عدل کی عوام میں ساکھ مجروح کرنے کا سبب بن رہے ہیں، تچیف جسٹس آف پاکستان قانون کے امتیازی نفاذ جیسے قانونی گناہ سے توبہ کریں اور عدلیہ کے وقار و احترام کی بحالی کیلئے ججز کو ریاستی جبر و مداخلت سے بچانے اور آئین و قانون سے انحراف کی راہ روکنے پر اپنی توانائیاں صرف کریں،

ترجمان تحریک انصاف

منجانب: مرکزی میڈیا ڈیپارٹمنٹ